السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بچے نے اپنے چچا کے گھر تربیت پائی اور اپنے چچا کی پہلی بیوی کا دودھ پیا، کچھ مدت کے بعد اس کے چچا نے دوسری شادی کی اور اس دوسری بیوی کے بطن سے ایک لڑکی پیدا ہوئی تو کیا اس بچے کے لئے یہ جائز ہے کہ بڑا ہو کر اپنے چچا کی اس بیٹی سے شادی کرے جس کی ماں نے اسے دودھ نہیں پلایا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر مذکورہ بچے نے اپنی چچی کا پانچ بار یا اس سے بھی زیادہ بار دو سال کے اندر اندر دودھ پیا تو وہ اپنے چچا کا رضاعی بیٹا ہے اور چچا کی تمام بیویوں کی اولاد اس کے رضاعی بہن بھائی ہیں، اس سے معلوم ہوا کہ مذکورہ بچے کے لئے مذکورہ بچی سے شادی کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ وہ اس کے رضاعی باپ کی بیٹی ہے بشرطیکہ امر واقعہ اس طرح ہو جس طرح سوال میں مذکور ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب مبین میں محرمات کے بیان میں ذکر فرمایا ہے:

وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ (النساء۴/۲۳)

''(اور وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں (تم پر حرام کر دی گئی ہیں''

(نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہیں، وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہیں۔'' (متفق علیہ

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 384

محدث فتویٰ